از عدالت عظمیٰ

ڈاکٹر گھنشیام جیسوال

بنام

کمل سنگھ

تاریخ فیصلہ: 16 فروری 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908:

دفعات 11، 47۔دعوی بید خلی۔ سمجھوتہ طے پا گیا۔ سمجھوتے اور ثبوت ریکارڈ کرنے کے بعد بے دخلی کی ڈگری۔قبضہ فراہم نہیں کیا گیا۔قبضہ کے لیے عمل درآمد کی درخواست۔اس بنیاد پر اعتراض کیا گیا کہ ڈگری مبہم اور عمل درآمد کے قابل نہیں تھی۔ قرار پایا کہ، فریق امر فیصلہ شدہ کے تعمیری اصول کے تحت یہ دعویٰ اٹھانے سے روکا گیا ہے کہ ڈگری قابل عمل ہے یا نہیں۔ حکم نامہ پولیس کی مدد سے نافذ کرنے کی آزادی دی گئی۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3795، سال 1996۔

سی آر نمبر 1252، سال 1994 میں مدھیہ پردیش عدالت عالیہ کے مورخہ 21.6.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے اے کے چیتلے اور نیرج شرما۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اگرچہ مدعاعلیہ کو دستی کے بذریعے پیش کیا گیا ہے، لیکن وہ ذاتی طور پر یا وکیل کے بذریعے پیش نہیں ہو رہا ہے۔ حقائق واضح ہیں۔ 5 اپریل 1984 کو دائر کیے گئے بید خلی کے مقدمے میں مدعاعلیہ نے ایک سمجھوتہ کیا تھا جس کے مطابق سمجھوتہ اور ثبوت ریکارڈ کرنے کے بعد بے دخلی کی ڈگری دی گئی تھی۔ مدعاعلیہ نے سمجھوتے کی ڈگری کے قیود سے تباہ شدہ جائیداد کا قبضہ فراہم نہیں کیا۔ لہٰذا، اپیل کنندہ جائیداد کے قبضے کے لیے نفاذ کا دعویٰ دائر کرنے پر مجبور ہوا۔ قانونی چارہ جوئی کے پہلے دور میں مدعاعلیہ نے مجموعہ ضابطہ دیوانی کی دفعہ 47 کے تحت چیلنج کیا تھا۔ سمجھوتے کی ڈگری کی صداقت کو مجروح کرنا جسے عمل درآمد کرنے والی عدالت نے خارج کر دیا تھا۔ عدالت عالیہ نے رٹ پٹیشن نمبر 2849، سال 1994 کو 19 اگست 1994 کے حکم سے خارج کر دیا۔ مدعاعلیہ کے خلاف دفعہ 47 کے تحت ایک اور اعتراض کیا گیا جس میں کہا گیا کہ ڈگری مبہم ہے اور اسے انجام دینے سے قاصر ہے۔ اسے عدالتِ عمل درآمد نے 30 ستمبر 1994 کو خارج کر دیا تھا۔ اس کے خلاف مدعاعلیہ نے عدالت عالیہ میں نظر ثانی دائر کی۔ عدالت عالیہ نے متنازعہ حکم میں سی آر نمبر 1252/94 میں 21 جون 1995 کے حکم کے ذریعے نظر ثانی کی اجازت دی کیونکہ اپیل کنندہ کے وکیل نے کوئی ہدایت نہیں دی تھی۔

واحد سوال یہ ہے کہ: کیا مدعاعلیہ مبہم ہونے کی درخواست اٹھانے کا حقدار ہے؟ سمجھوتے میں داخل ہونے اور سمجھوتے کی بنیاد پر ایک ڈگری کا سامنا کرنے کے بعد اور سمجھوتے کی ڈگری کی عدم نفاذ کی درخواست بھی اٹھانے کے بعد اور ناکام ہونے کے بعد، وہ امر فیصلہ شدہ کے تعمیری اصول، وضاحت VI سے دفعہ 11 میں، ڈگری کے نفاذ کی کسی بھی دوسری درخواست کو اٹھانے سے روک دیا گیا ہے۔ لہذا، عدالت عالیہ نے نظر ثانی کی اجازت دینے اور عمل درآمد کی درخواست کو کالعدم قرار دینے میں واضح طور پر غلطی کی۔

اس کے مطابق اپیل منظور کی جاتی ہے۔ عدالت عالیہ کے حکم کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔ اپیل کنندہ کو پولیس کی مدد سے ڈگری حاصل کرنے کی آزادی ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document